

جس پر پہلے صحیح شکل میں عمل کیا جاتا رہا ہے۔ بعد میں اسے سودی بنا دیا گیا۔ یہ سودی اس صورت میں بن جائے گا جب اسے شراکت کے بجائے قرض کی شکل قرار دیا جائے کہ مکان کا ضرورت مند، ہاؤسنگ ایسوسی ایشن سے ۹۰ ہزار روپے قرض لے اور قرض پر ماہ بہ ماہ کرایے کی شکل میں سود ادا کرے۔ اگر صورت اس طرح ہو کہ مکان ایسوسی ایشن اور ضرورت مند دونوں کا مشترکہ ہو اور ایک مقررہ رقم کے حصص کے تناسب سے مکان کے حصے دار ہوں، اور مکان ضرورت مند کے قبضے میں دے دیا جائے۔ اپنے حصے کے تناسب سے وہ مفت رہائش رکھے اور ایسوسی ایشن کی ادا کردہ قیمت کے تناسب سے مکان کے حصے کا کرایہ ادا کرے تو یہ صورت جائز ہے۔ ایسوسی ایشن نے ضرورت مند پر یہ احسان کیا کہ اپنی رقم وصول ہونے کے بعد مکان کے اپنے تناسب حصے میں مالکانہ حق ضرورت مند کو منتقل کر دیا۔ بغیر اس کے کہ ایسوسی ایشن کو کوئی نقصان ہوتا، اس نے اپنے حصے کا عوض منافع کے ساتھ وصول کر لیا۔ گویا زیادہ قیمت پر اپنا مکان ضرورت مند کو فروخت کر دیا۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ ایسوسی ایشن کا روپیہ بک سے نہ لیا گیا ہو وہ روپیہ ایسا ہو جس پر سود کی ادائیگی نہ کرنی پڑے۔ جس سے شراکت کرتا ہے اس کے بارے میں یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ اس کی کمائی حلال ہے یا حرام۔ یہ معلوم کیے بغیر شراکت کرنا صحیح نہیں ہے۔ واللہ اعلم۔

نقد اور ادھار قیمت میں فرق

س: کپڑے کی مارکیٹ میں ایک شخص کی کپے (unfinished) کپڑے کی ایجنسی ہے۔ وہ شخص خود کپڑا نقد خریدتا ہے۔ اس کی ایجنسی سے ایسے لوگ کپڑا خریدتے ہیں جو اس کپڑے کو مکمل طور پر تیار کر کے (finished حالت میں) بازار میں فروخت کرتے ہیں۔ ایجنسی والا ایسے خریداروں کے ساتھ مندرجہ ذیل صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں معاملہ کرتا ہے۔ کیا ان صورتوں میں سے کسی میں ”رہا“ کا عنصر موجود ہے؟

۵ بازار میں کپڑا نقد پر ۲۰ روپے گز ہو اور خریدار اگر دس روز بعد ادائیگی کرے تو ریٹ ۲۱ روپے گز، ۲۰ روز بعد ادائیگی ہو تو ریٹ ۲۲ روپے گز۔

۵ اگر نقد کا معاملہ سرے سے ہوتا ہی نہ ہو اور ادھار پر صورت معاملہ وہی ہو جو اوپر لکھی

ہے۔

۵ اگر گاہک ۱۰، ۲۰، یا ۳۰ روز کے لیے ادھار لے اور مقررہ وقت پر ادائیگی نہ ہونے کی

صورت میں قیمت میں اضافہ کر دیا جائے۔